سوال

(650) جلسۂ استراحت یا درمیانی قعدہ سے اُٹھنے کا کیا مسنون طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جلسۂ استراحت یا درمیانی قعدہ سے اُٹھنے کا کیا مسنون طریقہ ہے؟ ہاتھ پر ٹیک لگانا چاہیے یا نہیں؟ صلوٰۃ المصطفیٰ میں ٹیک لگانے کو مکروہ قرار دیا ہے۔ کیا یہ درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

''صحیح بخاری وغیرہ میں حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، کہ رسول اکرم ﷺ جب دوسرے سجدہ سے اپنا سَر اٹھاتے تو بیٹھ جاتے اور زمین پر ٹیک لگا کر پھر کھڑے ہوتے۔ صحیح البخاری، بَابُ مَنِ اسْتَوَى قَاعِدًا فِي وِتْرٍ مِنْ صَلاَتِهِ ثُمَّ نَهَضَ، رقم: ۸۲۳

یاد رہے کہ اٹھنے کے وقت دونوں ہاتھ زمین پر ٹیکتے ہوئے مٹھیاں بند رکھنی چاہئیں۔ جس طرح کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی حدیث میں رسول اللہ ﷺ کا فعل واضح ہے۔ (غریب الحدیث حربی)

اور جن روایات میں ٹیک لگانے سے روکا گیا ہے، وہ ضعیف ہیں۔ ملاحظہ ہو! ''نصب الرایہ'' زیلعی اور ''تحقیق الترمذی'' میں علامہ احمد شاکر اور ''صلوٰۃ المصطفیٰ'' کا اعتماد ضعیف روایت پر ہے۔ جو ناقابلِ التفات ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 563

محدث فتویٰ